ہیوی ڈپازٹ کی رقم نصاب سے مائنس ہوگی

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2527

تاریخ اجراء: 23 شعبان المعظم 1445ھ / 05 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ہم نے ہیوی ڈپازٹ پر روم دیا ہے تو ہیوی ڈپازٹ کے وہ پیسے تین، چار لاکھ ہم نے خرچ کئے تو جب ہم اپنی رقم کی زکوۃ نکالیں گے تو ہیوی ڈپازٹ کی رقم مائنس کر کے زکوۃ ادا کرنی ہے یا اسی کو ملا کر کیونکہ ہیوی ڈپازٹ کی رقم تو ہم نے اس شخص کو واپس کرنی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ہیوی ڈپازٹ کی رقم جو آپ نے، مدت ختم ہونے کے بعد واپس کرنی ہے، وہ آپ پر قرض ہے، دیگر قرضوں کی طرح اس کو بھی مائنس کر کے دیکھا جائے گا کہ اگر نصاب باقی رہے تو زکوۃ کی دیگر شرائط پائے جانے کی صورت میں بقیہ مال پر زکوۃ واجب ہو گی، ورنہ نہیں۔

نوٹ: سب سے پہلے آپ کو یہ پوچھنا چاہئے تھا کہ ہیوی ڈپازٹ پر روم، گھر وغیرہ دینا بھی جائز ہے یا نہیں، کیونکہ آج کل جو رائج ہیوی ڈپازٹ ہے، وہ سودی معاملہ ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے کہ اس میں رائج ڈپازٹ سے زیادہ ڈپازٹ لیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے یا تو کرائے میں بہت زیادہ کمی کر دی جاتی ہے یا کرایہ معاف ہی کر دیا جاتا ہے اور یہ قرض سے نفع اٹھانا ہے، جو حدیث پاک کے مطابق سود ہے اور سود ناجائز و حرام ہے۔

بہار شریعت میں ہے: "نصاب کا مالک ہے مگر اس پر دَین ہے کہ ادا کرنے کے بعد نصاب نہیں رہتی تو زکاۃ واجب نہیں۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 05، ص 878، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net